ومن يتوكل على الله فهو حسبه

الحمد لله که درین ایام میمنت فرجام کتاب لاجواب موسوم به

گلدستهٔ کرامات

در ذکر کرامات حضرت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی

در مطبع احمدی دهلی طبع شد

تو وہ گنہگار بولا کہ عبد القادر عبد القادر فرشتگان یہہ جواب خلاف قواعد دین سنکر مستعد
کرنی عذاب کی ہوی اوسی وقت فرشتگان ربانی کو حکم یزدانی پہونچا کہ یہہ شخص اگرچہ
فاسق ہی مگر غوث الاعظم ہماری محبوب کا عاشق ہی اور اپنی دعوی عشق مین صادق ہے
کہ ہرایک سوال مین سوای نام محبوب مرغوب ہماری کے اور کچہہ جواب نہین دیتا اسکو خواب ناز
مین سولادو اور بار گناہ اسکی سرسی اوٹہا دو اور قبر اسکی غیرت بہشت بنا دو چنانچہ ببرکت
اسم نامی و نام گرامی اوس پیر عظامی کل سیئات اوس عاصی کی مبدل بحسنات ہو گئے
اللہم اغفر لی ذنوبی واستر عیوبی بحق محبوبک و مطلوبک و غوثک غوث الاعظم
عبد القادر جیلانی قدس اللہ باسرارہ السامی **شعر** چہ غم دیوار امت را کہ باشد
چون تو پشتیبان + چہ باک از موج بحر آنرا کہ باشد نوح کشتیبان + **غزل از مولف** ہین ہون
مرید اوس شہ عالی جناب کا + قربان ماہ نو ہی جسکی رکاب کا + مہتاب اک ستارہ ہی اوس رخ
کی سامنی + یہہ آفتاب ذرہ ہی اوس آفتاب کا + پانی نہ مانگی دشمن دین اونکی روبرو + دیکہی جو
جلوہ آپکی تیغ پر آب کا + دریا کو سکہ سوز محبت ہی آپکا + چہاتی پہ بحر کے ہے پہپولا حباب کا
دلبند مرتضی ہی پیارا حسین کا + لخت جگر جناب رسالت مآب کا + قطب مدار غوث معلے
ہین محی دین + لایق ہی کون دوسرا ایسی خطاب کا + کافی ہی نام آپکا سرور کو گور مین +
اسکو ہی دیان دو باغ سوال و جواب کا + **مناقب چہل و سیوم دربیان بعض اوصاف**
آن مخزن کرامات و الا درجات محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ مداحان
پیرو و صافان دستگیر روایت کرتی ہین کہ جناب فیضمآب ملایک کتاب محبوب سبحانی قدس
اللہ سرہ السامی نہایت معقول وضع اور خوش پوشاک رہتی تہی اور جسم مبارک کے
کپڑی بہی ایسی بیش قیمت اور گران بہا ہوتی تہی کہ ایک گز کپڑا دس دینار کو خرید اجاتا
تہا بلکہ ایک دفعہ عمامہ کرامت شمامہ جناب غوثیہ کا ستر ہزار دینار کو خریدا گیا تہا اور حضرت نے
وہ عمامہ فقط ایک ہی دفعہ زیب اس عنایت آساس کیا اور پہر وہ تاج ایک محتاج کو
بخش دیا جب اوس غریب بانصیب نے وہ عمامہ اپنی سرپر باندہا تو فورا اوسکے دیدہ اعیبت
منزل کے با نوار الہی روشن ہوگئی گویا تمام زمرہ اولیای کرام مین اوسنے عزت پائی

اوس پگڑی افتخار کی سر پہ باندہتی از مولف جناب پیر محی الدین وہ عالی پیر دوران ہین ؛ دل
ساری زمانہ کی فقط جنکی ثنا خوان ہین ؛ غنی و منعم و کان مروت صاحب ولت ؛ سخی بحر سخاوت
بلکہ ایک ابر زرافشان ہین ؛ برخ چون ماہ بو چون گل بقد چون سرو بستانی ؛ حسین و
خوبرو خوش طلعت و سرخیل خوبان ہین ؛ امین کیسی امانت دار ربانی خزانونکی ؛ علیم علم
یزدان واقف اسرار پنہان ہین ؛ معالج دردمندان جہانکی شافی عالم ؛ ہین مرہم زخم دلکی
اور شفا بخش مریضان ہین ؛ رہین جن سیری بہی سایہ الطاف ہین جنکی ؛ ہین وہ انسان
کی تخت دین و دنیا پر سلیمان ہین ؛ اندہیری رات ہی سر پر یا حضرت خبر لیجیی ؛ کہ آپ اس ظلمت
دنیا مین ایک مہر درخشان ہین مناقب چہل و چہارم در تعریف نعلین
سید کونین نور العین حسنین محبوب سبحانی شاہ عبد القادر جیلانی
یا پاپوسان جناب جیلانی و نعلین برادران محبوب سبحانی اسطرحیر گویا ہین کہ جناب غوث الاعظم
نعلین قیمتی بیش قیمت اپنی کی اسقدر بیش قیمت پہنا کرتی تہے کہ وہ نعلین یاقوت سرخ اور زمرد
سبز سی مرصع ہوا کرتی تہین اور نیچی کی تلو تہین اونکی میخین چاندی اور سونی کی جڑی
ہوئے تہین اور کبہی ایسا اتفاق نہین ہوتا تہا کہ اپنی کوئی نعلین آٹہہ دن سی زیادہ
اپنی پای مبارک مین پہنی ہون جب آٹہہ روز گذر جاتی تہی تو بروز جمعہ
مبارک مین پہنائی جاتی تہی اور پرانے کف پای کسی غریب محتاج کو عنایت ہو جاتی تو وہ غریب
دولت و مال سی مالامال اور دولت نعمتی سی نہال ہو جاتا عرض کہ جناب معلی القاب محبوب
سبحانی ایسی غنی اور مستغنی تہے کہ دولت دنیا اونکی نظر فیض اثر مین محض ناچیز اور ہیچ
تہے از مولف قطعہ سی جامہ ولایت کا تیری آغوش پر ؛ زیب دیتی خلعت شاہی
تمہاری دوش پر ؛ جان بیجان مین تیری لب ہی تصدق آپکا ؛ نام ہی تیرا فقط میری لب
خاموش پر ؛ کشتئے دل ارمو جای میری دوبی ہوی کشتی آجای یہہ دریائی رحمت جوش
پر ؛ غوث اعظم غوث اعظم نقش ہی دلپر میری ؛ محی دین ہی محی دین چشم و زبان اور گوش پر ؛
سیکڑون ہین اولیا جنکی ہین قدمبوس جناب ؛ لاکہا سر ورسی قربان ہین تیری
پاپوش پر ؛ مناقب چہل و پنجم در بیان اوسنی خواہای